106544- عمرے کا طواف حطیم کے اندر سے کیا

سوال

سوال : میاں بیوی نے عمرہ کرتے ہوئے طواف کے چھ چکر لگائے ، اور ساتویں چکر میں حطیم کے اندر داخل ہو گئے ، اور اب وہ اپنے علاقے میں واپس جا چکے ہیں، ان کیلئے کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

جس طواف کے دوران انسان حطیم میں داخل ہو جائے تو وہ طواف ناقص ہے ، کیونکہ حطیم سمیت پورے بیت اللہ کا طواف کرنا واجب ہے ، فرمانِ الٰہی ہے : (وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ) اور انہیں چاہیئے کہ بیت عتیق [بیت اللہ] کا طواف کریں۔ [الحج : 29] اور اگر طواف ناقص ہے تو یہ اللہ اور اسکے رسول کی تعلیمات کے موافق نہیں ہے ، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے : (جو شخص ایسا عمل کرے جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے ، تو وہ عمل مردود ہے)۔

چنانچہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں (میاں بیوی) کا طواف درست نہیں ہے ، اس لئے ان دونوں پر واجب ہے کہ فوراً احرام پہن لیں ، اور مکہ جا کر عمرہ کی نیت سے طواف اور سعی کریں ، پھر بال کٹوائیں ، مرد منڈوا بھی سکتا ہے ، جبکہ عورت صرف بال کٹوائے گی ، اس طرح سے وہ اپنا احرام کھول سکتے ہیں ، اور ان دونوں پر یہی واجب ہے ۔

اور اگر انہوں نے کسی ممنوعہ کام کا ارتکاب بھی کر لیا ہے تو یہ انکی لاعلمی کی وجہ سے صادر ہوا ہے ، اس لئے ان پر ممنوعہ کام کرنے کی وجہ سے گناہ اور فدیہ نہیں ہے ، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے : (رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا) اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں ، یا غلطی کر بیٹھیں تو ہمارا مؤاخذہ مت کرنا۔ [البقرة : 286] اور اس دعا کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کہ اللہ تعالی نے فرمایا : (میں نے تمہاری دعا قبول کر لی) انتہی.